وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ

اور تم جان لو	جو کچھ	تم مالِ غنیمت پاؤ	سے	کسی چیز	تو یہ کہ	اللہ کے لیے ہے	پانچواں حصہ اس کا

اور تم جان لو جو مالِ غنیمت تمہیں حاصل ہو، اس کا پانچواں حصہ اللہ

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

اور رسول کے لیے ہے	اور رشتہ داروں کے لیے	اور یتیموں کے لیے	اور مسکینوں کے لیے	اور مسافروں کے لیے

اور رسول ﷺ کے لیے اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے

اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ

اگر	تم ہو	تم ایمان رکھتے	اللہ پر	اور اس پر جو	ہم نے اتارا	پر	اپنے بندے	دن

اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اس غیبی مدد پر یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے

الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

فیصلے کے	جس دن	وہ مقابلے میں آئے	دونوں لشکر	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

دن اتاری جب کفر اور اسلام کے لشکروں کا مقابلہ ہوا۔ یاد رکھو اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿41﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى

بڑا قادر ہے	جب	تم تھے	کنارے پر	اِدھر	اور وہ تھے	کنارے پر	اُدھر

بڑا قادر ہے۔ اس وقت تم وادی کے قریبی کنارے پر تھے اور کافر دور کے کنارے پر تھے۔

وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي

اور قافلہ	نیچے	تم سے	اور اگر	تم آپس میں وعدہ کرتے	ضرور تم اختلاف کرتے	میں

اور ان کا تجارتی قافلہ تمہارے نیچے کی طرف تھا۔ اگر تم اور تمہارا دشمن لڑنے کا وقت مقرر کرتے تو ضرور اس بارے میں

الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ

وعدے	اور لیکن	تاکہ وہ پورا کرے	اللہ	اس کام کو	وہ جو تھا	طے کیا گیا	تاکہ وہ ہلاک ہو جائے

تمہارا اختلاف ہو جاتا۔ اور لیکن جو کچھ ہوا اس لیے ہوا تاکہ اللہ اپنا ایک طے شدہ کام کر دکھائے۔ تاکہ جسے ہلاک ہونا ہے

مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ

وہ جو	وہ ہلاک ہوا	سے	دلیل	اور وہ زندہ رہے	وہ جو	زندہ رہے	سے	دلیل

وہ روشن دلیل دیکھنے کے بعد ہلاک ہو اور جسے زندہ رہنا ہے وہ روشن دلیل کے ساتھ زندہ رہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿42﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ

اور بے شک	اللہ ہے	یقیناً سننے والا	خوب جاننے والا	جب	وہ دکھاتا تھا آپ کو انہیں (کافر)	اللہ	میں

بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جب اللہ نے آپ کے خواب میں دشمن کی تعداد تھوڑی کر کے

مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ

آپ کے خواب میں	تھوڑے	اور اگر	وہ دکھاتا آپ کو وہ (کافر)	زیادہ	ضرور تم کمزوری دکھاتے	اور ضرور تم جھگڑتے

دکھا دی۔ اگر ان کی زیادہ تعداد دکھا دیتا تم لوگ ہمت ہار جاتے اور جنگ کرنے کے بارے میں اختلاف

فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

میں	معاملے	اور لیکن	اللہ نے	وہ سلامت رکھا	بے شک وہ	خوب جاننے والا ہے	بات

کرتے۔ لیکن اللہ نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ بے شک وہ دلوں کا حال

الصُّدُوْرِ ﴿43﴾ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ

سینوں کی	اور جب	وہ تمہیں دکھاتا تھا وہ لوگ	جب	تم مقابلے میں آئے	میں	تمہاری نظروں

جانتا ہے۔ مسلمانو! یاد کرو جب اللہ نے تمہاری نظر میں کافروں کو کم کر کے

قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ

تھوڑے	اور کم تعداد دکھاتا تھا تمہاری	میں	اُن کی نظروں	تاکہ وہ پورا کرے	اللہ	اس کام کو	جو تھا

دکھایا اور تمہیں کافروں کی نظر میں کم کر کے دکھایا تاکہ اللہ اس معاملے کا فیصلہ کر دے جس کا ہونا

5 ع 7 1 مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿44﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ہونے والا	اور طرف	اللہ کی	وہ پھیرے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو

طے تھا اور سارے معاملات اللہ کی طرف لوٹتے ہیں۔ اے ایمان والو!

اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ

جب	تم مقابلے میں آؤ	کسی گروہ کے	تو تم ثابت قدم رہو	اور تم یاد کرو	اللہ کو	بہت	تاکہ تم

جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿45﴾ ج وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا

تم فلاح پاؤ	اور تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور نہ	تم جھگڑو	ورنہ تم کمزور پڑ جاؤ گے

کامیاب ہو۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تمہارے اندر کمزوری آ جائے گی

وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ (46)

اور وہ جاتی رہے گی	تمہاری ہوا	اور تم صبر کرو	بے شک	اللہ ہے	ساتھ	صبر کرنے والوں کے

اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ تم صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ

اور نہ	تم ہو جاؤ	مانند ان لوگوں کی جو	وہ نکلے	سے	گھروں اپنے	غرور کرتے	اور دکھانے کے لیے

اور تم ان کافروں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور لوگوں کو دکھاتے

النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

لوگوں کے	اور وہ روکتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے جو	وہ کرتے ہیں

ہوئے نکلے۔ اور وہ دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکتے ہیں حالاں کہ وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کیے

مُحِيْطٌ (47) وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

گھیرنے والا ہے	اور جب	اس نے خوش نما بنائے	اُن کے لیے	شیطان نے	عمل ان کے	اور اس نے کہا

ہوئے ہے۔ تم یاد کرو جب شیطان نے انہیں ان کے اعمال خوشنما بنا کر دکھائے اور ان سے کہا

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا

نہیں کوئی غالب	تم پر	آج کے دن	سے	لوگوں	اور بے شک میں ہوں	حمایتی	تمہارے لیے	پھر جب

”آج کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا اور میں تمہارے ساتھ ہوں“۔ مگر جب دونوں لشکر

تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ

وہ آمنے سامنے ہوئے	دونوں لشکر	وہ پھر گیا	پر	اپنی دونوں ایڑیوں	اور اس نے کہا	بے شک میں	بیزار ہوں

آمنے سامنے ہوئے تو وہ اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہنے لگا ”میں تم سے

مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰي مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ

تم سے	بے شک میں	میں دیکھتا ہوں	وہ جو	نہیں	تم دیکھتے	بے شک	میں ڈرتا ہوں	اللہ سے	اور اللہ ہے

بری ہوں۔ بے شک میں جو کچھ دیکھ رہا ہوں تم لوگ نہیں دیکھتے۔ یقیناً میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت

شَدِيْدُ الْعِقَابِ (48) ع اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ع 6 4 2

سخت	عذاب دینے والا	جب	کہتے تھے	منافق	اور وہ لوگ	میں	جن کے دلوں

سزا دینے والا ہے“۔ تم یاد کرو جب منافقین جن کی نیت خراب تھی وہ کہتے

مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ

کھوٹ تھا	اس نے دھوکا دیا ہے	ان کو	دین ان کے	اور جو کوئی	وہ توکل کرے	پر	اللہ	تو بے شک

تھے ”ان مسلمانوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے“ حالاں کہ جس نے اللہ پر بھروسہ کیا تو اللہ بڑا غالب ہے اور بڑی

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿49﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ

اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اور کاش کہ	آپ دیکھیں	جب	وہ جان قبض کرتے ہیں	ان لوگوں کی	وہ جو کافر ہوئے

حکمت والا ہے۔ اگر تم اپنی آنکھوں سے وہ حالت دیکھ پاتے جب فرشتے ان کافروں کی جان

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

فرشتے	وہ مارتے ہیں	ان کے چہروں پر	اور اُن کی پیٹھوں پر	اور تم چکھو	عذاب

قبض کرتے وقت ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوں گے اور ان سے کہیں گے ”اب آگ میں جلنے کا

الْحَرِيْقِ ﴿50﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

جلنے کا	یہ	اس وجہ سے کہ جو	اس نے آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور یہ کہ	اللہ	نہیں ہے

عذاب چکھو۔ یہ تمہارے اپنے کیے کی سزا ہے۔ ورنہ اللہ ہرگز اپنے بندوں پر

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۙ﴿51﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

ظلم کرنے والا	بندوں پر	جیسے عادت	قوم	فرعون کی	اور وہ لوگ جو تھے	سے	پہلے اُن کے

ظلم نہیں کرتا“۔ ان کا حال بھی فرعون والوں جیسا ہے اور ان جیسا ہے جو ان سے بھی پہلے ہو گزرے۔

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

انہوں نے انکار کیا	آیتوں کا	اللہ کی	پھر اس نے پکڑا ان کو	اللہ نے	ان کے گناہوں پر	بے شک	اللہ ہے

انہوں نے بھی اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا۔ پھر اللہ نے ان کے گناہوں پر انہیں پکڑا۔ بے شک اللہ بڑی

قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿52﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا

قوت والا	سخت	عذاب دینے والا	یہ	اس وجہ سے کہ	اللہ	نہیں	وہ ہے	بدلنے والا

قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ کبھی اس نعمت کو جو اس نے کسی قوم پر کی ہوتی ہے

نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ

نعمت کو	اس نے جو انعام کی ہو	پر	کسی قوم	یہاں تک کہ	وہ بدل ڈالیں	اس چیز کو جو	اُن کے دلوں میں ہے

اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ قوم خود اسے بدل نہیں دیتی۔

وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿53﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ

اور یہ کہ	اللہ ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	جیسے عادت	قوم	فرعون کی تھی	اوران لوگوں کی جو

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ ان کافروں کا حال بھی فرعونیوں جیسا ہے اور ان جیسا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

سے	پہلے ان کے تھے	انہوں نے جھٹلایا	آیتوں کو	اپنے رب کی	پھر ہم نے ہلاک کیا ان کو	ان کے گناہوں کی وجہ سے

ان سے بھی پہلے ہوگزرے۔ انہوں نے بھی اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے ان کے گناہوں پر انہیں ہلاک کیا۔

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾ اِنَّ شَرَّ

اور ہم نے غرق کیا	قوم	فرعون کو	اور سب	وہ تھے	ظالم	بے شک	بہت برے

ہم نے فرعونیوں کو سمندر میں غرق کر دیا جو کہ سب بڑے ظالم لوگ تھے۔ بے شک اللہ کے نزدیک بدترین

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿55﴾ ۖ

زمین پر چلنے والے	نزدیک	اللہ کے	وہ لوگ ہیں جو	وہ کافر ہوئے	پھر وہ	نہیں	وہ ایمان لاتے

مخلوق وہ کافر ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ

جن لوگوں سے	آپ نے معاہدہ کیا	اُن سے	پھر	وہ توڑتے ہیں	عہد اپنا	میں	ہر

جن لوگوں سے تم نے عہد کیا اور وہ اپنا عہد ہر بار توڑ دیتے ہیں

مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ

دفعہ	اور وہ	نہیں	وہ ڈرتے	پھر اگر	آپ پائیں ان کو	میں	لڑائی	تو بھگادے

اور وہ اللہ سے بھی نہیں ڈرتے۔ اگر تم انہیں لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو

بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ

ان کے ذریعے	جو کہ	پیچھے ان کے ہیں	تا کہ وہ	وہ نصیحت حاصل کریں	اور اگر	آپ کو اندیشہ ہو	سے

کہ جو ان کے پیچھے ہیں وہ بھی دیکھ کر بھاگ جائیں تا کہ انہیں عبرت ہو۔ اگر آپ کو کسی قوم سے بدعہدی کا

قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

کسی قوم کی	خیانت کا	تو آپ پھینک دیں	طرف ان کی	پر	برابر	بے شک	اللہ

اندیشہ ہو تو ان کا عہد ان کی طرف پھینک دیں تا کہ معاملہ برابر ہو جائے۔ بے شک اللہ

7 ع 10 3

لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿58﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ط

وہ نہیں پسند کرتا	خیانت کرنے والوں کو	اور نہ	وہ گمان کریں	جو لوگ کہ	وہ کافر ہوئے	کہ وہ آگے نکل گئے

بدعہدوں کو پسند نہیں کرتا۔ کافر یہ نہ سمجھیں وہ نکل بھاگیں گے۔

اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿59﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ

بے شک وہ	نہیں	وہ عاجز کر سکتے	اور تم تیاری رکھو	اُن کے لیے	جو کچھ	تم کر سکو	سے

وہ ہمارے قابو سے باہر نہیں جا سکتے۔ مسلمانو! جس قدر تم سے ہو سکے فوجی

قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ

قوت	اور سے	باندھنے	گھوڑوں کے	تم رعب ڈالو گے	اس سے	اللہ کے دشمن پر

قوت اور گھوڑے تیار رکھو جس سے اللہ کے دشمنوں پر، تمہارے

وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ج لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ج اَللّٰهُ

اور اپنے دشمن پر	اور دوسروں پر	سے	علاوہ ان کے	نہیں	تم جانتے ان کو	اللہ

دشمنوں پر اور ان لوگوں پر تمہارا رعب رہے جنہیں تم نہیں جانتے لیکن اللہ

يَعْلَمُهُمْ ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ

وہ جانتا ہے ان کو	اور جو کچھ	تم خرچ کرو	کوئی	چیز	میں	راہ	اللہ کی	وہ پورا بدلہ دیا جائے گا

انہیں جانتا ہے۔ تم جو کچھ بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا پورا بدلہ ملے

اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿60﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ

تمہاری طرف	اور تم	نہیں	تم پر ظلم کیا جائے گا	اور اگر	وہ جھکیں	صلح کے لیے	پھر آپ بھی جھک جائیں

گا اور تمہاری حق تلفی نہ ہو گی۔ اے نبی ﷺ اگر کفار صلح کی طرف جھکیں تو آپ ﷺ بھی اس کے لئے

لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿61﴾ وَاِنْ

اس کے لیے	اور آپ توکل کریں	اوپر	اللہ کے	بے شک وہ	وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور اگر

بازو کھول دیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ط هُوَ الَّذِيْٓ

وہ ارادہ کریں	یہ کہ	وہ دھوکا دیں آپ کو	تو بے شک	کافی ہے آپ کو	اللہ	وہی ہے	جس نے

اگر وہ آپ ﷺ کو دھوکا دینا چاہیں تو اللہ کی مدد آپ ﷺ کے لیے کافی ہے۔ وہی ہے جس

اَيَّدَكَ	بِنَصۡرِهٖ	وَبِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿62﴾ لا	وَاَلَّفَ	بَيۡنَ	قُلُوۡبِهِمۡ ؕ	لَوۡ
اس نے قوت دی آپ کو	ساتھ مدد اپنی کے	اور ساتھ مسلمانوں کے	اور اس نے الفت ڈالی	درمیان	اُن کے دلوں کے	اگر

نے اپنی مدد سے اور مومنین کے ذریعے سے آپ ﷺ کو قوت دی۔ اسی نے ایمان والوں کے دلوں میں اُلفت پیدا کی۔

اَنۡفَقۡتَ	مَا	فِي	الۡاَرۡضِ	جَمِيۡعًا	مَّآ	اَلَّفۡتَ	بَيۡنَ	قُلُوۡبِهِمۡ
آپ خرچ کرتے	جو کچھ	میں	زمین	سب کا سب	نہ	آپ الفت ڈال سکتے	درمیان	دلوں ان کے

اگر آپ ﷺ رُوئے زمین کی ساری دولت خرچ کر دیتے تب بھی ان کے دلوں کو نہ جوڑ سکتے۔

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَيۡنَهُمۡ ؕ	اِنَّهٗ	عَزِيۡزٌ	حَكِيۡمٌ ﴿63﴾	يٰۤاَيُّهَا
اور لیکن	اللہ	اس نے الفت ڈالی	درمیان ان کے	بے شک وہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اے

لیکن اللہ نے ان میں اُلفت پیدا کر دی۔ بے شک وہ بڑا غالب ہے حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ !

النَّبِيُّ	حَسۡبُكَ	اللّٰهُ	وَمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ع ﴿64﴾	يٰۤاَيُّهَا
نبی	کافی ہے آپ کو	اللہ	اور جس نے	پیروی کی آپ کی	سے	مومنوں میں	اے

ع 8 6 4

آپ ﷺ کے لیے اللہ کافی ہے اور وہ مومنین جنھوں نے آپ ﷺ کی پیروی کی۔ اے نبی ﷺ !

النَّبِيُّ	حَرِّضِ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	عَلَى	الۡقِتَالِ ؕ	اِنۡ	يَّكُنۡ	مِّنۡكُمۡ
نبی	اُبھارو	مومنوں کو	پر	لڑائی	اگر	وہ ہوں	تم میں سے

مومنین کو جہاد پر اُبھارو۔ اور اے مسلمانو! اگر تم میں سے بیس (20) ثابت قدم ہوں تو

عِشۡرُوۡنَ	صٰبِرُوۡنَ	يَغۡلِبُوۡا	مِائَتَيۡنِ ۚ	وَاِنۡ	يَّكُنۡ	مِّنۡكُمۡ	مِّائَةٌ
بیس	صبر کرنے والے	وہ غالب آئیں گے	دو سو پر	اور اگر	وہ ہوں	تم میں سے	ایک سو

دو سو (200) پر غالب آ جائیں گے اور اگر تم میں سو (100) ہوں تو ایک

يَّغۡلِبُوۡٓا	اَلۡفًا	مِّنَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِاَنَّهُمۡ	قَوۡمٌ
وہ غالب آئیں گے	ایک ہزار پر	سے	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اس وجہ سے کہ وہ	لوگ ہیں

ہزار (1000) کافروں پر غالب آ سکتے ہیں کیونکہ کافر لوگ

لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿65﴾	اَلۡـٰٔنَ	خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنۡكُمۡ	وَعَلِمَ	اَنَّ	فِيۡكُمۡ
وہ نہیں سمجھتے	اب	اس نے نرمی کر دی	اللہ نے	تم سے	اور اس نے جان لیا	کہ	تم میں ہے

سمجھ نہیں رکھتے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا۔ اس نے جان لیا تم میں کچھ

ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

کمزوری	پس اگر	وہ ہوں	تم میں سے	ایک سو	صبر کرنے والے	وہ غالب آئیں گے	دوسو پر

کمزوری ہے۔ لہٰذا اگر تم میں سو (100) ثابت قدم ہوں گے تو دوسو (200) پر

وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ

اور	اگر وہ ہوں	تم میں سے	ایک ہزار	وہ غالب آئیں گے	دوہزار پر	اذن سے	اللہ کے	اور اللہ ہے

اور اگر ہزار (1000) ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار (2000) کافروں پر غالب آئیں گے۔ اور اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝66 مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى

ساتھ	صبر کرنے والوں کے	نہیں	وہ تھا مناسب	نبی کے لیے	یہ کہ	وہ ہوں	اس کے لیے	قیدی

ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔ نبی ﷺ کے لائق نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں جب تک

حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ڰ وَاللّٰهُ

یہاں تک کہ	وہ خون ریزی کرے	میں	زمین	تم چاہتے ہو	مال	دنیا کا	اور اللہ

وہ میدانِ جنگ میں خون ریزی کر کے کفار کی طاقت کو کچل نہ دے۔ مسلمانو! تم دنیا کا مال و اسباب چاہتے ہو۔ اللہ

يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝67 لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ

وہ چاہتا ہے	آخرت کو	اور اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اگر نہ ہوتا	لکھا ہوا	طرف سے	اللہ کی

آخرت چاہتا ہے۔ اور وہ بڑا غالب ہے حکمت والا ہے۔ اگر پہلے سے اللہ کی مشیت

سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝68 فَكُلُوْا مِمَّا

جو پہلے گزرا	تو ضرور پہنچتا تمہیں	اُس میں جو	تم نے لیا تھا	عذاب	بڑا	پس تم کھاؤ	اُس میں سے جو

نہ ہوتی تو جو طریقہ تم نے اختیار کیا اس کے باعث تمہیں سخت عذاب پہنچتا۔ بہرحال جو مال تم نے لے لیا اسے کھاؤ

9 ع 5 5 غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ڮ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝69ۧ

تم نے مالِ غنیمت پایا	حلال	پاکیزہ	اور تم ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان

وہ تمہارے لیے حلال اور پاک ہے۔ اور تم اللہ سے ڈرو بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ

اے	نبی	کہہ دیجیے	اُن کو جو ہیں	میں	تمہارے ہاتھوں	سے	قیدیوں میں	اگر

اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ بدر کے قیدیوں سے کہہ دیں ” اگر اللہ

يَّعۡلَمِ	اللّٰهُ	فِیۡ	قُلُوۡبِكُمۡ	خَيۡرًا	يُّؤۡتِكُمۡ	خَيۡرًا	مِّمَّاۤ	اُخِذَ
وہ پائے گا	اللہ	میں	تمہارے دلوں	بھلائی	تو وہ دے گا تمہیں	بہتر	اُس سے جو	لیا گیا ہے

تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی پائے گا تو جو فدیے کا مال تم سے لے کر تمہیں چھوڑا گیا ہے

مِنۡكُمۡ	وَيَغۡفِرۡ	لَـكُمۡ ؕ	وَاللّٰهُ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ ﴿70﴾	وَاِنۡ	يُّرِيۡدُوۡا
تم سے	اور وہ بخش دے گا	تم کو	اور اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور اگر	وہ چاہیں

اللہ اس سے بہتر چیز تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ اگر یہ قیدی

خِيَانَـتَكَ	فَقَدۡ	خَانُوا	اللّٰهَ	مِنۡ	قَبۡلُ	فَاَمۡكَنَ	مِنۡهُمۡ ؕ
خیانت کرنا آپ سے	تو بے شک	انہوں نے خیانت کی تھی	اللہ	سے	پہلے	پس اس نے قابو دلایا	اُن پر

آپ ﷺ سے بدعہدی کریں گے تو اس سے پہلے وہ اللہ سے بدعہدی کر چکے جس کی سزا میں اللہ نے ان کو آپ ﷺ کے قابو میں

وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ ﴿71﴾	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَهَاجَرُوۡا	وَجٰهَدُوۡا
اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	بے شک	جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے ہجرت کی	اور انہوں نے جہاد کیا

دے دیا۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے۔ انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

بِاَمۡوَالِهِمۡ	وَاَنۡفُسِهِمۡ	فِیۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	وَالَّذِيۡنَ	اٰوَوْا	وَّنَصَرُوۡۤا
اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	میں	راہ	اللہ کی	اور جو	انہوں نے جگہ دی	اور انہوں نے مدد کی

اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کیا، اور وہ جنہوں نے ان کو پناہ دی اور ان کی مدد کی،

اُولٰۤـئِكَ	بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلِيَآءُ	بَعۡضٍ ؕ	وَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَلَمۡ	يُهَاجِرُوۡا
تو ایسے لوگ	بعض ان کے ہیں	دوست	بعض کے	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور نہیں	انہوں نے ہجرت کی

وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے مگر ہجرت نہیں کی تو اے مسلمانو!

مَا	لَـكُمۡ	مِّنۡ	وَّلَايَتِهِمۡ	مِّنۡ	شَیۡءٍ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوۡا ۚ
نہیں ہے	تمہارے لیے	سے	دوستی ان کی	کوئی	چیز	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں

ان سے تمہارا رفاقت کا تعلق نہیں جب تک وہ ہجرت کر کے نہ آ جائیں۔

وَاِنِ	اسۡتَـنۡصَرُوۡكُمۡ	فِی	الدِّيۡنِ	فَعَلَيۡكُمُ	النَّصۡرُ	اِلَّا	عَلٰى
اور اگر	وہ مدد مانگیں تم سے	بارے میں	دین کے	تو تم پر ہے	مدد کرنا	مگر	پر

لیکن اگر وہ دین کے معاملے میں تم سے مدد مانگیں تو تم پر ان کی مدد کرنا ضروری ہے سوائے اس کے کہ وہ

قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿72﴾

ایسی قوم	درمیان تمہارے	اور درمیان ان کے ہے	معاہدہ	اور اللہ ہے	اُس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا

مدد کسی ایسی قوم کے خلاف ہو جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے۔ یاد رکھو! جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ

اور جو لوگ	وہ کافر ہوئے	بعض ان کے ہیں	دوست	بعض کے	اگر نہ	تم کرو اسے	تو وہ ہوگا	فتنہ

کافر ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ مسلمانو! اگر تم ان حکموں کی پابندی نہیں کروگے تو زمین میں فتنہ پھیلے گا

فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۭ ﴿73﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

میں	زمین	اور فساد	بڑا	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے ہجرت کی	اور انہوں نے جہاد کیا

اور بڑا فساد ہو گا۔ جو لوگ ایمان لائے، انہوں نے ہجرت کی، اللہ کی راہ میں جہاد

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

میں	راہ	اللہ کی	اور جو لوگ	انہوں نے جگہ دی	اور انہوں نے مدد کی	یہ لوگ	وہی ہیں	ایمان والے

کیا اور جن لوگوں نے ان کو پناہ دی اور ان کی مدد کی یہ سب سچے مومن ہیں۔

حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿74﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ

سچے	اُن کے لیے ہے	بخشش	اور رزق	اچھا	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	سے	بعد اس کے

ان کے لیے بخشش ہے اور بہترین روزی۔ جو لوگ بعد میں ایمان لائے،

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

اور انہوں نے ہجرت کی	اور انہوں نے جہاد کیا	ساتھ تمہارے	تو یہ لوگ ہیں	تم میں سے	اور رشتہ دار

ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا وہ بھی تم میں شامل ہیں۔ اور خون کے رشتہ دار

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ

بعض ان کے ہیں	نزدیک تر	بعض سے	میں	کتاب	اللہ کی	بے شک	اللہ ہے	ہر

اللہ کے قانون کے مطابق ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔ بے شک اللہ سب

10 ع 6 6 شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿75﴾ ع

چیز کو	خوب جاننے والا

کچھ جانتا ہے۔

(9) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (113)

آیاتہا 129 — رکوعاتہا 16

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ﴿1﴾

بیزاری ہے	طرف سے	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	جانب	ان کی جن سے	تم نے معاہدہ کیا	سے	مشرکوں میں

کوئی ذمہ نہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ان مشرکین کے بارے میں جن سے تم مسلمانوں نے معاہدے کیے۔

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي

توتم چل پھرلو	میں	زمین	چار	مہینے	اور تم جان لو	کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے

تو اے مشرکو! تم ملک میں چار مہینے تک چل پھر لو۔ اور جان لو کہ تم اللہ کے قابو

اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿2﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ

اللہ کو	اور بے شک	اللہ ہے	رسوا کرنے والا	کافروں کو	اور اعلان ہے	طرف سے	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی

سے باہر نہیں جا سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو ذلیل کرنے والا ہے۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے

اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬

کی طرف	لوگوں	دن	حج	اکبر کے	یہ کہ	اللہ	بیزار ہے	سے	مشرکوں

حج اکبر کے دن سب لوگوں کے سامنے اعلان کر دیا جائے کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ مشرکوں سے بری الذمہ

وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

اور اس کا رسول بھی	پھر اگر	تم توبہ کرو	تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اگر	تم پھر جاؤ	تو تم جان لو

ہیں۔ اس لیے اے مشرکو! اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ لیکن اگر تم منہ موڑو گے تو جان لو کہ

اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿3﴾

کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ کو	آپ خوش خبری دیں	اُن لوگوں کو	جنہوں نے کفر کیا	عذاب کی	دردناک

تم اللہ سے بھاگ کر کہیں نہیں جا سکتے۔ اے نبی ﷺ کافروں کو دردناک عذاب کی خوش خبری دیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا

مگر	جن لوگوں نے	تم سے معاہدہ کیا	سے	مشرکوں	پھر	نہیں	انہوں نے کمی بیشی کی تم سے	کچھ بھی

مگر جن مشرکین سے آپ نے معاہدہ کیا اور انہوں نے اس معاہدے کی خلاف ورزی نہیں کی،

وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى

اور نہ	انہوں نے مدد کی	اوپر (خلاف) تمہارے	کسی کی	تو تم پورا کرو	طرف ان کی	عہد ان کا	تک

نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی، تو اُن کا معاہدہ اُن کی مدت تک پورا

مُدَّتِهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿4﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ

ان کی مدت	بیشک	اللہ	وہ پسند کرتا ہے	پرہیزگاروں کو	پھر جب	وہ گذر جائیں	مہینے	حرمت کے

کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ

تو تم قتل کرو	مشرکوں کو	جہاں	تم پاؤ ان کو	اور تم پکڑو ان کو	اور تم گھیراؤ کرو ان کا

تو تم مشرکین کو جہاں پاؤ قتل کرو، پکڑ کر قید کرو،

وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ج فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا

اور تم بیٹھو	ان کے لیے	ہر	گھات کی جگہ	پھر اگر	وہ توبہ کریں	اور وہ قائم کریں	نماز کو	اور وہ دیں

اور ان کی گھات لگا کر بیٹھو۔ اگر وہ توبہ کر لیں ، نماز قائم کریں اور

الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾ وَاِنْ اَحَدٌ

زکوۃ	تو تم چھوڑ دو	ان کی راہ	بے شک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور اگر	کوئی شخص

زکوۃ ادا کریں تو تم انہیں چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اگر کوئی مشرک

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ

سے	مشرکوں میں	وہ پناہ مانگے آپ سے	تو آپ پناہ دیں اسے	یہاں تک کہ	وہ سن لے	کلام	اللہ کا

آپ سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دیں تاکہ وہ اللہ کا کلام سن سکے۔ پھر اسے اس کے

1 ع 6 7 ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿6﴾ ع كَيْفَ

پھر	آپ پہنچادیں اسے	اُس کے ٹھکانے پر	یہ اس لیے ہے	کہ وہ	لوگ ہیں جو	نہیں	وہ جانتے	کیسے

ٹھکانے پر پہنچا دو کیونکہ ایسے لوگ علم نہیں رکھتے۔ مشرکین کے

يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ

وہ ہو	مشرکوں کے لیے	عہد	نزدیک	اللہ کے	اور نزدیک	اُس کے رسول کے	مگر	جن لوگوں سے

لیے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ذمے کوئی عہد کیسے رہ سکتا ہے؟ البتہ جن لوگوں

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا

تم نے عہد کیا	نزدیک	مسجد	حرام کے	پس جب تک	وہ سیدھے رہیں	تمہارے لیے	تو تم بھی سیدھے ہی رہو

نے تم سے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں تم بھی ان سے سیدھے

لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝7 كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

اُن کے لیے	بے شک	اللہ	وہ پسند کرتا ہے	پرہیزگاروں کو	یہ کیسے ہو سکتا	اور اگر	وہ غالب آئیں	تم پر

رہو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ ان مشرکوں سے کیسے عہد باقی رہ سکتا ہے۔ جب کہ ان

لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى

نہیں وہ لحاظ رکھتے	تمہارے میں	رشتہ داری کا	اور نہ	معاہدے کا	وہ خوش رکھتے ہیں تمہیں	اپنے مونہوں سے	اور وہ انکار کرتے ہیں

کا یہ حال ہے کہ اگر وہ تمہارے اوپر قابو پائیں تو تمہارے بارے میں نہ رشتہ داری کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا۔ وہ تمہیں زبانی باتوں

قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝8ۚ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا

دل ان کے	اور اکثر ان کے ہیں	نافرمان	انہوں نے خریدا	بدلے آیتوں کے	اللہ کی	مال	تھوڑا

سے راضی کرنا چاہتے ہیں مگر ان کے دل انکاری ہیں اور ان میں اکثر بدعہد ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو حقیر مال کی خاطر بیچ دیا۔

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝9 لَا يَرْقُبُوْنَ

پس وہ روکتے ہیں	سے	اُس کی راہ	بے شک وہ	برا ہے	جو کچھ	وہ تھے	وہ کرتے	نہیں	وہ لحاظ رکھتے

تو وہ اللہ کی راہ سے خود رکے اور اوروں کو بھی روکا۔ بہت برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ کسی مسلمان کے معاملے میں نہ رشتہ داری کا لحاظ

فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝10 فَاِنْ

بارے میں	کسی مومن کے	رشتہ داری کا	اور نہ	معاہدے کا	اور یہ لوگ	وہی ہیں	حد سے نکل جانے والے	پھر اگر

کرتے ہیں نہ عہد کا۔ یہی لوگ ہیں زیادتی کرنے والے۔ لیکن اگر

تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ

وہ توبہ کرلیں	اور وہ قائم کریں	نماز کو	اور وہ دیں	زکوٰۃ	تو بھائی تمہارے ہیں	دین میں	اور ہم مفصل بیان کرتے ہیں

وہ توبہ کرلیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو پھر وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ ہم اپنی آیتوں کو کھول

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝11 وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

آیتیں	اُن کے لیے جو	وہ جانتے ہیں	اور اگر	وہ توڑ دیں	قسمیں اپنی	سے	بعد

کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو جاننا چاہیں۔ اور اگر وہ تم سے معاہدہ کر کے توڑ دیں

عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ

اُن کے عہد کے	اور وہ لعن طعن کریں	میں	تمہارے دین	تو تم لڑائی کرو	سرداروں سے	کفر کے	بے شک وہ لوگ

اور تمہارے دین پر عیب لگائیں تو پھر تم کفر کے سرداروں سے لڑو کیونکہ ان کی قسموں کا اعتبار

لَآ اَیْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ یَنْتَهُوْنَ ﴿12﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا

نہیں قسمیں	اُن کی	تا کہ وہ	وہ باز آجائیں	کیا نہ	تم لڑو گے	ان لوگوں سے	جنہوں نے توڑ دیں

نہیں اور تا کہ وہ باز آ جائیں۔ تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنے معاہدے

اَیْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ

قسمیں اپنی	اور انہوں نے ارادہ کیا	نکالنے کا	رسول کو	اور وہی ہیں	انہوں نے ابتدا کی تم سے	پہلی

توڑے، رسول ﷺ کو وطن سے نکالنے کی جسارت کی اور تم سے لڑنے میں پہل

مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿13﴾

بار	کیا تم ڈرتے ہو ان سے	پس اللہ	زیادہ حق دار ہے	کہ	تم ڈرو اس سے	اگر	تم ہو	ایمان والے

کی، کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ اگر تم مومن ہو تو تمہیں اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیے۔

قَاتِلُوْهُمْ یُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَیْدِیْكُمْ وَیُخْزِهِمْ وَیَنْصُرْكُمْ

تم ان سے لڑو	وہ عذاب دے گا ان کو	اللہ	تمہارے ہاتھوں سے	اور وہ ذلیل کرے گا ان کو	اور وہ مدد کرے گا تمہاری

تم ان لوگوں سے لڑو۔ اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں سزا دے گا۔ انہیں ذلیل کرے گا۔ تمہیں ان پر غلبہ

عَلَیْهِمْ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿14﴾ ۙ وَیُذْهِبْ غَیْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

خلاف ان کے	اور وہ شفا دے گا	سینوں کو	لوگوں کے	ایمان والے	اور وہ دور کرے گا	غصہ	اُن کے دلوں کا

دے گا۔ مومنوں کے کلیجے ٹھنڈے کرے گا اور ان کے دلوں کی جلن دور کرے گا۔

وَیَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿15﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

اور وہ توبہ قبول کرتا ہے	اللہ	پر	جس	وہ چاہتا ہے	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	کیا	تم گمان کرتے ہو

اللہ جسے چاہے گا توبہ نصیب کرے گا۔ اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ مسلمانو! تمہارا کیا خیال ہے

اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ

کہ	تم چھوڑ دیے جاؤ گے	جبکہ ابھی نہیں	اس نے ظاہر کیا	اللہ نے	ان لوگوں کو	انہوں نے جہاد کیا	تم میں سے

تم یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے حالاں کہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو چھانٹ کر الگ نہیں کیا جو جہاد کرتے ہوں، اللہ اور

وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ

اور نہ پکڑا انہوں نے	سے	سوائے	اللہ کے	اور نہ	اُس کے رسول کے	اور نہ	ایمان والوں کے	دلی دوست

اس کے رسول ﷺ اور مومنوں کے سوا کسی اور کو اپنا دلی دوست نہ بناتے ہوں۔

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا 2 ع 10 8

اور اللہ	باخبر ہے	ساتھ اس چیز کے جو	تم کرتے ہو	نہیں	مناسب	مشرکوں کے لیے	یہ کہ	وہ آباد کریں

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ مشرکوں کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو تعمیر

مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ

مسجدیں	اللہ کی	گواہی دینے والے	پر	جانوں اپنی	ساتھ کفر کے	یہ لوگ	وہ ضائع ہو گئے

کریں۔ وہ تو خود اپنے اوپر کفر کے گواہ بنے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں کے تمام اعمال ضائع

اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ

اعمال ان کے	اور میں	آگ	وہ ہیں	ہمیشہ رہنے والے	بے شک صرف	وہ آباد کرتے ہیں	مسجدیں	اللہ کی

ہو گئے وہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں رہیں گے۔ اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ

جو	وہ ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	اور انہوں نے قائم کی	نماز	اور انہوں نے دی	زکوٰۃ	اور نہ

اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائیں، نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں اور اللہ کے سوا

يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿18﴾

وہ ڈرے	سوائے	اللہ کے	پھر قریب ہے	یہ لوگ	کہ	وہ ہوں	میں سے	ہدایت پانے والوں

کسی سے نہ ڈریں۔ ایسے لوگوں سے امید ہے وہ ہدایت پانے والوں میں سے بنیں گے۔

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ

کیا تم نے کر رکھا ہے	پانی پلانے	حاجیوں کو	آباد کرنا	مسجد	حرام کو	جیسے جو

کیا تم حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی خدمت کرنے کو ان لوگوں کے عمل کے برابر سمجھتے ہو جو اللہ

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

وہ ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	اور وہ جہاد کرے	میں	راہ	اللہ کی

اور آخرت پر ایمان لائیں اور اللہ کی راہ میں جہاد کریں ؟ اللہ کے

وقف لازم

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾ اَلَّذِيْنَ

نہیں وہ برابر ہو سکتے	نزدیک	اللہ کے	اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	لوگوں	ظالموں کو	جو لوگ

نزدیک یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ

وہ ایمان لائے	اور انہوں نے ہجرت کی	اور انہوں نے جہاد کیا	میں	راہ	اللہ کی	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے

ایمان لائے، ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں اپنے جان و مال سے جہاد کیا ان کا

اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾ يُبَشِّرُهُمْ

بڑے ہیں	درجے میں	نزدیک	اللہ کے	اور یہ لوگ	وہی ہیں	کامیاب	وہ بشارت دیتا ہے ان کو

درجہ اللہ کے ہاں بہت بڑا ہے اور وہ کامیاب ہیں۔ ان کا رب

رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ

رب ان کا	رحمت کی	طرف سے اپنی	اور رضامندی کی	اور ایسے باغات کی	جو ان کے لیے ہیں	جن میں	نعمتیں ہیں

انہیں خوشخبری دیتا ہے اپنی رحمت اور خوشنودی کی اور ایسے باغوں کی جن میں ان کے لیے دائمی نعمتیں

مُّقِيْمٌ ۙ﴿21﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿22﴾

ہمیشہ باقی رہنے والی	ہمیشہ رہنے والے	اُس میں	ہمیشہ	بے شک	اللہ	اس کے ہاں ہے	ثواب	بڑا

ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم بناؤ	اپنے باپ دادا کو	اور اپنے بھائیوں کو	دوست	اگر

اے ایمان والو! تم اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

وہ پسند کریں	کفر کو	پر	ایمان	اور جو کوئی	وہ دوست بنائے ان کو	تم میں سے	تو ایسے لوگ

وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو عزیز رکھیں۔ تم میں سے جو انہیں اپنا دوست بنائیں گے

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ

وہی ہیں	ظالم	کہہ دیجیے	اگر	وہ ہوں	تمہارے باپ دادا	اور بیٹے تمہارے	اور بھائی تمہارے

وہی ظالم ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مسلمانوں سے کہہ دیں

وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ

اور بیویاں تمہاری	اور برادری تمہاری	اور مال	وہ تم نے کمائے ہیں جو	اور تجارت	تم ڈرتے ہو

”اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارا خاندان، تمہارا وہ مال جو تم نے کمایا، تمہارا وہ کاروبار

كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اُس کے مندے سے	اور گھر	تم پسند کرتے ہو جن کو	زیادہ پیارے ہیں	تم کو	سے	اللہ

جس کے بند ہونے کا تمہیں اندیشہ ہے اور تمہارے رہنے کے گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو، یہ سب چیزیں تمہیں اللہ اور

وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِیْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

اور اس کے رسول سے	اور جہاد	میں	اُس کی راہ	تو تم انتظار کرو	یہاں تک کہ	وہ لائے	اللہ	حکم اپنا

اس کے رسول ﷺ اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے۔

3 ع 8 9
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۧ ﴿24﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِیْ مَوَاطِنَ

اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	لوگوں	نافرمان کو	البتہ بے شک	مدد کی تمہاری	اللہ نے	میں	موقعوں

یاد رکھو، اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ مسلمانو! یقیناً اللہ نے کئی موقعوں پر

كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ

بہت	اور دن	حنین کے	جب	وہ خوش لگی تم کو	کثرت تمہاری	پھر نہ	وہ کام آئی

تمہاری مدد کی۔ حنین کی جنگ میں بھی کی جبکہ تمہیں اپنی کثرت پر ناز تھا مگر وہ کثرت تمہارے کام

عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ

تم سے	کچھ بھی	اور وہ تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	باوجود اس کے جو	وہ وسیع تھی	اس کے بعد	تم پھر گئے

نہ آئی اور زمین اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر

مُّدْبِرِيْنَ ۚ ﴿25﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

پیٹھ پھیر کر	پھر	اس نے اُتاری	اللہ نے	تسکین اپنی	پر	اپنے رسول	اور پر	مومنوں

کر بھاگے۔ اس کے بعد اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے سکینت نازل فرمائی۔

وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ

اور اس نے اتارے	لشکر	نہیں	تم نے دیکھا ان کو	اور اس نے عذاب دیا	ان لوگوں کو جو	وہ کافر ہوئے	اور یہ ہے

ایسے لشکر بھیجے جنہیں تم نے نہ دیکھا۔ اللہ نے کافروں کو سزا دی اور یہی ان کا

جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

سزا	کافروں کی	پھر	توبہ قبول کرے گا	اللہ	سے	بعد	اس کے	پر	جس کی	وہ چاہے

بدلہ ہے۔ اس کے بعد اللہ جسے چاہے گا توبہ نصیب کر دے گا۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿27﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ

اور اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	بے شک	مشرک لوگ	ناپاک ہیں

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! بے شک مشرک لوگ ناپاک ہیں۔

فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ

اس لئے نہ	وہ قریب آئیں	مسجد	حرام کے	بعد	اُن کے سال	اس کے	اور اگر	تم ڈرو

لہٰذا وہ اس سال کے بعد مسجد حرام میں نہ آئیں۔ اگر تمہیں اس سے تنگ دستی

عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تنگ دستی سے	تو ضرور	وہ غنی کر دے گا تمہیں	اللہ	سے	فضل اپنے	اگر	وہ چاہے	بے شک	اللہ ہے

کا اندیشہ ہے تو اللہ چاہے گا تو اپنے فضل سے تمہیں بے نیاز کر دے گا۔ بے شک

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿28﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	تم لڑو	ان لوگوں سے جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ	دن پر	آخرت کے

اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ مسلمانو! تم اہل کتاب سے لڑو جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، نہ آخرت کے دن پر،

وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ

اور نہیں	وہ حرام جانتے	اس چیز کو جو	اس نے حرام کی	اللہ نے	اور اُس کے رسول نے	اور نہ	وہ قبول کرتے ہیں	دین

اور جو ان چیزوں کو حرام نہیں سمجھتے جنہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حرام قرار دیا اور نہ وہ دین

الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ

سچے کو	ان لوگوں میں سے جو کہ	وہ دیے گئے	کتاب	یہاں تک کہ	وہ دیں	جزیہ

حق کو مانتے ہیں، یہاں تک کہ وہ مغلوب ہو کر خود اپنے ہاتھوں سے

عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿29﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ِۨ ابْنُ اللّٰهِ 4 ع 5 10

سے	ہاتھ اپنے	اور وہ ہوں	ذلیل	اور اس نے کہا	یہود نے	عزیر	بیٹا ہے	اللہ کا

جزیہ دیں اور وہ ماتحت بن کر رہیں۔ اور یہودی کہتے ہیں عزیر (علیہ السلام) اللہ کا بیٹا ہے۔

وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ

اور کہا	عیسائیوں نے	مسیح	بیٹا ہے	اللہ کا	یہ ہے	بات ان کی	اپنے مونہوں سے

عیسائی کہتے ہیں مسیح (علیہ السلام) اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ سب ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ وہ ان لوگوں کی باتوں کی نقل

يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى

وہ مشابہ ہوتے ہیں	بات سے	ان لوگوں کی جو	وہ کافر ہوئے	سے	پہلے	ہلاک کرے ان کو	اللہ	کہاں

کرتے ہیں جنہوں نے اُن سے پہلے کفر کیا۔ اللہ انہیں ہلاک کرے کدھر بہکے جا

يُؤْفَكُوْنَ ۝30 اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہ پھیرے جاتے ہیں	انہوں نے بنایا	اپنے عالموں کو	اور اپنے صوفیوں کو	رب	سے	سوائے	اللہ کے

رہے ہیں۔ انہوں نے اللہ کے علاوہ اپنے علماء اور مشائخ کو بھی رب بنا لیا

وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ

اور مسیح	ابن	مریم کو	اور نہیں	اُن کو حکم دیا گیا	مگر	یہ کہ وہ عبادت کریں	معبود	ایک کی

اور مسیح ابن مریم علیہ السلام کو بھی رب بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ صرف ایک معبود کی عبادت کریں جس کے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝31 يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا

نہیں معبود	مگر	وہی	پاک ہے وہ	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	وہ بجھا دیں

کوئی اور معبود نہیں، جو پاک ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں اللہ کی روشنی کو اپنے مونہوں کی پھونکوں سے بجھا

نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ

روشنی	اللہ کی	اپنے مونہوں سے	اور وہ انکار کرتا ہے	اللہ	مگر	یہ کہ	وہ پورا کرے	اپنی روشنی کو

دیں جب کہ اللہ کا اٹل فیصلہ ہے کہ وہ اس روشنی کو پھیلا کر رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝32 هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ

اور اگرچہ	ناپسند کریں	کافر	وہی ہے	جس نے	اس نے بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ	اور دین

ناگوار ہو۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دینِ حق کے

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝33 يٰٓاَيُّهَا

النصف

حق کے	تاکہ وہ غالب کرے اس کو	پر	دینوں	سب	اور اگرچہ	ناپسند کریں	مشرک	اے

ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے سارے دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ

لوگو جو	وہ ایمان لائے	بے شک	بہت	سے	عالم	اور صوفی	البتہ وہ کھا جاتے ہیں	مال

ایمان والو! اہل کتاب کے اکثر علماء اور مشائخ لوگوں کا مال ناجائز طریقوں

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ

لوگوں کے	ناجائز طور پر	اور وہ روکتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	اور جو لوگ	وہ جمع کرتے ہیں

سے کھاتے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اے نبی ﷺ ! جو لوگ سونا چاندی

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

سونا	اور چاندی	اور نہیں	وہ خرچ کرتے ان کو	میں	راہ	اللہ کی	تو آپ خوشخبری دیں ان کو

جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، آپ ﷺ انہیں دردناک عذاب کی

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿34﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى

عذاب کی	دردناک	جس دن	وہ تپایا جائے گا	اس پر	میں	آگ	دوزخ کی	پھر وہ داغے جائیں گے

خوشخبری دیں۔ قیامت کے دن اس سونے چاندی کو جہنم کی آگ میں رکھ کر تپایا جائے گا۔ اس سے ان کی پیشانیاں،

بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ

ساتھ اس کے	ماتھے ان کے	اور ان کے پہلو	اور پیٹھیں ان کی	یہ ہے	جو	تم نے جمع کیا

ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی۔ ان سے کہا جائے گا ’’یہ ہے جو تم

لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ

اپنی جانوں کے لیے	پس تم چکھو	جو کچھ	تم تھے	تم جمع کرتے	بے شک	گنتی	مہینوں کی	نزدیک

نے اپنے لیے دنیا میں جمع کیا۔تم آج اپنے اس جمع کرنے کا مزا چکھو‘‘ !بے شک اللہ نے جب سے آسمانوں

اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اللہ کے ہے	بارہ (12)	مہینے ہیں	میں	کتاب	اللہ کی	جس دن	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

اور زمین کو پیدا کیا اُس وقت سے اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہیں۔ یہی اللہ کی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ

اس میں سے	چار مہینے	حرمت والے ہیں	یہ ہے	دین	سیدھا	پس نہ	تم ظلم کرو	ان میں

ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔ لوگو! یہی سیدھا دین ہے۔لہٰذا تم ان مہینوں کی بے حرمتی کرکے

اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ

اپنی جانوں پر	اور تم لڑو	مشرکوں سے	اکٹھے ہو کر	جیسے	وہ لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے ہو کر

اپنے اوپر ظلم نہ کرو۔ اور اے مسلمانو! تم سب مل کر مشرکین سے جنگ کرو جیسے وہ سب مل کر تم سے جنگ کرتے ہیں۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿36﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ

اور تم جان لو	کہ	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	بے شک صرف	کمی بیشی کرنا	اضافہ ہے	میں	کفر

اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور یاد رکھو کہ مہینوں کو ان کی جگہ سے ہٹا دینا کفر میں اضافہ کرنا ہے جس سے کفار لوگ

يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا

وہ گمراہ کیے جاتے ہیں	اس کے ساتھ	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	وہ حلال کر لیتے ہیں اسے	ایک سال	اور وہ حرام کر لیتے ہیں اسے	ایک سال

گمراہ ہو جاتے ہیں۔ ایک سال کسی حرام مہینے کو حلال کر لیتے ہیں، دوسرے سال اسے حرام سمجھ لیتے ہیں۔ اس طرح وہ محترم مہینوں

لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ

تاکہ وہ مطابقت کریں	اس گنتی کی	جسے	اس نے حرام ٹھہرایا ہے	اللہ نے	پھر وہ حلال کرتے ہیں	جسے	اس نے حرام کیا	اللہ نے	وہ خوشنما بنا دیے گئے

کی تعداد پوری کرنے کے لیے اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کو حلال کر لیتے ہیں۔ ان کے برے کام ان

لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ ع يٰٓاَيُّهَا 5 ع 8 11

ان کے لیے	برے	اعمال ان کے	اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	قوم	کافرو	اے

کی نظر میں خوشنما بنا دیے گئے ہیں اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ مسلمانو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لوگو جو	وہ ایمان لائے	کیا ہے	تم کو	جب	کہا جاتا ہے	تم کو	کہ تم نکلو	میں	راہ	اللہ کی

تمہیں کیا ہو گیا ہے جب تم سے کہا جاتا ہے اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلو تم زمین سے

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

تم بوجھل ہو جاتے ہو	طرف	زمین کی	کیا تم راضی ہوئے ہو	ساتھ زندگی	دنیا کی	بجائے	آخرت کے

چپک جاتے ہو! کیا تم آخرت کے معاملے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہو؟

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿38﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا

پس نہیں	فائدہ	زندگی کا	دنیا کی	بمقابلہ	آخرت کے	مگر	تھوڑا	اگر نہ	تم نکلو گے

اگر ایسا ہے تو یاد رکھو آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کا سامان بہت تھوڑا ہے! اگر تم نہ نکلو گے تو

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ

وہ عذاب دے گا تمہیں	عذاب	دردناک	اور وہ بدل کر لے آئے گا	اور قوم	سوائے تمہارے	اور نہ	تم نقصان پہنچاؤ گے اللہ کو

اللہ تمہیں درد ناک سزا دے گا اور تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا اور تم اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ

شَيْـًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (39) اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ

کچھ بھی	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	اگر نہ	تم مدد کرو گے اس کی	تو بے شک	اُس کی مدد کی	اللہ نے

سکو گے۔اور اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ اگر تم اللہ کے رسول ﷺ کی مدد نہ کرو گے ، تو اللہ تو اس کا مددگار ہے جس نے اس وقت بھی

اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ

جب	اس نے نکال دیا اس کو	ان لوگوں نے جو	وہ کافر ہوئے	دوسرا	دو میں سے	جب	وہ دونوں تھے	میں	غار	جب

اس کی مدد فرمائی جب کافروں نے اسے گھر سے نکالا اور وہ دو آدمی تھے جن میں ایک اللہ کا رسول ﷺ تھا۔ دونوں غار میں تھے۔

يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

وہ کہتا تھا	اپنے ساتھی کو	نہ	تو غمگین ہو	بے شک	اللہ ہے	ساتھ ہمارے	تو اس نے اتاری	اللہ نے	تسکین اپنی

اس وقت اللہ کے رسول ﷺ نے اپنے ساتھی سے کہا ’’غم نہ کرو۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے۔‘‘ اللہ نے اس پر اپنی سکینت نازل کی۔

عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

اُس پر	اور اس نے قوت دی اس کو	ساتھ لشکروں کے	جو نہ	تم نے دیکھا جن کو	اور اس نے کر دی	بات	ان لوگوں کی جو	وہ کافر ہوئے

ایسے لشکروں کے ذریعے رسول ﷺ کی مدد فرمائی جو تمہیں نظر نہ آئے۔ اللہ نے کافروں کی بات نیچی

السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (40) اِنْفِرُوْا

نیچی	اور بات	اللہ کی	وہی ہے	بلند	اور اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	تم نکلو

کر دی اور اللہ کی بات اونچی ہے۔ اور اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ مسلمانو! تم نکلو

خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

ہلکے	اور بھاری	اور تم جہاد کرو	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	میں	راہ	اللہ کی

خواہ نہتے ہو یا مسلّح اور اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (41) لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا

یہ ہے	بہتر	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	تم جانتے	اگر	وہ ہوتا	سامان	فوری

یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ اے نبی ﷺ اگر منافقوں کو کوئی فوری فائدہ نظر آتا اور سفر ہلکا ہوتا تو

وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ

اور سفر	درمیانہ	ضرور وہ چلتے پیچھے آپ کے	اور لیکن	وہ دور لگی	اُن پر	مسافت

وہ بھی جہاد کے لیے آپ ﷺ کے ساتھ ضرور چلتے۔ لیکن انہیں یہ منزل کٹھن نظر آئی۔

وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ

اور وہ ضرور قسم کھائیں گے	اللہ کی	اگر	ہم طاقت رکھتے	ضرور ہم نکلتے	ساتھ تمہارے	وہ ہلاک کرتے ہیں	اپنے آپ کو

اب وہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم سے ہوسکتا ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے''۔ دراصل وہ خود کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿42﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ 6 ع 5 12

اور اللہ	وہ جانتا ہے	بے شک وہ ہیں	واقعی جھوٹے	اس نے معاف کیا	اللہ نے	آپ کو	کیوں	آپ نے اجازت دی	اُن کو

اللہ جانتا ہے وہ بالکل جھوٹے ہیں۔ اے نبی ﷺ ! اللہ آپ کو معاف کرے آپ ﷺ نے ان منافقوں کو پیچھے رہ جانے کی

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ

یہاں تک کہ	وہ ظاہر ہوجاتے	آپ کے لیے	وہ لوگ جو	سچے ہیں	اور آپ جان لیتے	جھوٹوں کو	نہیں	وہ اجازت مانگتے آپ سے

اجازت کیوں دی؟ چاہیے تھا کہ آپ ﷺ اجازت نہ دیتے جب تک آپ ﷺ پر ظاہر نہ ہوجاتا سچے کون ہیں اور جھوٹے کون؟

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

وہ لوگ جو	وہ ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	یہ کہ	وہ جہاد کریں	اپنے مالوں سے

جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ کبھی آپ ﷺ سے درخواست نہیں کریں گے کہ اپنے مال و جان سے

وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

اور اپنی جانوں سے	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	پرہیزگاروں کو	بے شک	وہ اجازت مانگتے آپ سے	وہ لوگ جو

جہاد نہ کریں۔ اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ آپ ﷺ سے اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

نہیں وہ ایمان لاتے	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	اور وہ شک میں پڑے	اُن کے دل	پس وہ	میں	شک اپنے

نہیں رکھتے، ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ اسی شک میں بھٹک رہے

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ

وہ دوراہے پر ہیں	اور اگر	وہ ارادہ کرتے	نکلنے کا	ضرور وہ تیاری کرتے	اس کے لیے	سامان	اور لیکن	ناپسند کیا

ہیں۔ اگر ان کا ارادہ جہاد کا ہوتا تو وہ اس کی کچھ تیاری کرتے۔ لیکن اللہ نے ان کا جانا پسند نہ کیا

اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾ لَوْ خَرَجُوْا

اللہ نے	اٹھنا ان کا	پس اس نے روکے رکھا ان کو	اور وہ کہا گیا	تم بیٹھ جاؤ	ساتھ	بیٹھ جانے والوں کے	اگر	وہ نکلتے

اس لیے انہیں ٹکا رہنے دیا۔ ان سے کہہ دیا گیا ”جاؤ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھ رہو“ مسلمانو اگر تمہارے ساتھ منافقین بھی

فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَاْوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ

تم میں	نہ	وہ اضافہ کرتے تم میں	مگر	خرابی	اور ضرور وہ گھوڑے دوڑاتے	درمیان تمہارے	وہ چاہتے تمہارے لیے

جہاد کے لیے نکل کھڑے ہوتے تو وہ تمہارے لیے خرابی کا باعث بنتے۔ وہ تمہارے درمیان فتنہ پردازی

الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾ لَقَدِ

فتنہ	اور تم میں	بعض جاسوس ہیں	ان کے لیے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	البتہ بے شک

کے لیے بھاگ دوڑ کرتے۔ تمہارے اندر ان کے جاسوس موجود ہیں۔ اللہ ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ! ان

ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَاۗءَ الْحَقُّ

انہوں نے چاہا تھا	فتنہ	سے	پہلے اس	اور انہوں نے گڑبڑ کی تھی	آپ کے لیے	کاموں میں	یہاں تک کہ	وہ آیا	حق

منافقوں نے پہلے بھی فتنہ انگیزیاں کیں۔ آپ ﷺ کے معاملات کو بگاڑنے کی کوشش کی لیکن پھر حق آ گیا اور اللہ کا حکم ظاہر

وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ

اور وہ ظاہر ہوا	حکم	اللہ کا	اور وہ تھے	بیزار	اور کوئی ان میں ہے	جو	وہ کہتا ہے کہ	آپ اجازت دیں

ہو گیا اور وہ ناخوش رہے۔ بعض منافق آ کر کہتے ہیں ”مجھے رخصت دے دیجیے۔ مجھے کسی فتنے میں

لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ

مجھ کو	اور نہ	آپ فتنے میں ڈالیں مجھے	آگاہ رہو	میں	فتنے	وہ گر پڑے ہیں	اور بے شک	جہنم

نہ ڈالیے۔ سن لو، یہی لوگ نافرمانی کے فتنے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور بے شک جہنم کافروں کو

لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ

ضرور گھیرنے والی ہے	کافروں کو	اگر	وہ پہنچے آپ کو	کوئی بھلائی	وہ ناپسند ہوتی ہے ان کو	اور اگر	وہ پہنچے آپ کو

گھیرے ہوئے ہے۔ اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ کو کوئی نعمت ملتی ہے تو منافقوں کو دکھ ہوتا ہے اور اگر آپ ﷺ کو کوئی مصیبت

مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

کوئی مصیبت	وہ کہتے ہیں	بے شک	ہم نے پکڑ لیا تھا	کام اپنا	سے	پہلے	اور وہ پھر جاتے ہیں	اور وہ

پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں ”ہم نے پہلے ہی اپنا بچاؤ کر لیا تھا“ پھر وہ خوش ہو کر

فَرِحُوْنَ ﴿50﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ

خوش ہوتے ہیں	کہہ دیجیے	ہرگز نہ	وہ پہنچے گا ہمیں	مگر	جو کچھ	اس نے لکھا	اللہ نے	ہمارے لیے	وہی ہے	کارساز ہمارا

چلے جاتے ہیں۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ”ہمیں وہی کچھ پیش آئے گا جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا۔ وہی ہمارا کارساز ہے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ

اور پر	اللہ	پس چاہیے وہ توکل کریں	ایمان والے	کہہ دیجیے	نہیں	تم انتظار کرتے	ہمارے لیے	مگر

اور اہل ایمان کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان منافقوں سے کہیں ”ٹھیک ہے تم ہمارے

اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ

ایک کا	دو بھلائیوں میں سے	اور ہم	ہم انتظار کرتے ہیں	تمہارے لیے	یہ کہ	پہنچائے تم کو	اللہ

لیے دو بھلائیوں میں سے ایک نہ ایک بھلائی کے منتظر رہو۔ مگر ہم تمہارے لیے منتظر ہیں کہ اللہ تم پر اپنی طرف سے

بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ڮ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ

عذاب	سے	پاس اپنے	یا	ہمارے ہاتھوں سے	پس تم انتظار کرو	بے شک ہم	ساتھ تمہارے

عذاب بھیجے یا پھر ہمارے ہاتھوں سے۔ (تمہیں سزا دے) اب تم بھی انتظار کرو۔ ہم بھی انتظار

مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ

منتظر ہیں	کہہ دیجیے	تم خرچ کرو	خوشی سے	یا	مجبوری سے	ہرگز نہ	وہ قبول کیا جائے گا	تم سے

کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ ان منافقوں سے کہہ دیں ”تم بظاہر خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے، تمہارا خرچ کرنا ہرگز قبول نہ کیا

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ

بے شک تم	تم تھے	لوگ	نافرمان	اور نہیں	وہ رکاوٹ بنی ان کے لیے	یہ کہ	وہ قبول کیے جائیں	ان سے

جائے گا، کیونکہ تم نافرمان ہو۔“ اور وہ اپنے خرچ کی قبولیت سے اس لیے محروم ہوئے

نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ

خرچ ان کے	مگر	یہ کہ وہ	انہوں نے انکار کیا	اللہ کا	اور اُس کے رسول کا	اور نہیں	وہ آتے	نماز کو

کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا انکار کیا۔ وہ نماز کے

اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ

مگر	جبکہ وہ ہوں	ست	اور نہیں	وہ خرچ کرتے	مگر	اس حال میں کہ وہ	بیزار	پس نہ	وہ خوش لگیں آپ کو

لیے آتے ہیں تو سستی کے مارے، اور وہ خرچ کرتے ہیں تو ناگواری سے۔ مگر تم اُن کے مال

اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي

مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	بے شک	وہ چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ وہ عذاب دے ان کو	ذریعے اس کے	میں

واولاد کو کچھ وقعت نہ دو۔ اللہ چاہتا ہے ان کے لیے یہی چیزیں دنیا کی زندگی میں عذاب

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿55﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

زندگی	دنیا کی	اور وہ نکلیں	جانیں ان کی	جب کہ وہ ہوں	کافر	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

کا ذریعہ بنیں اور ان کی جانیں کفر کی حالت میں نکلیں۔ منافق لوگ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں

اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿56﴾ لَوْ

بے شک وہ ہیں	ضرور تم میں سے	اور نہیں ہیں	وہ	تم میں سے	اور لیکن وہ	لوگ ہیں	ڈرپوک	اگر

وہ تم میں سے ہیں حالاں کہ وہ تم میں سے نہیں، وہ بڑے بزدل ہیں۔ انہیں کوئی

يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ

وہ پائیں	جائے پناہ	یا	غاریں	یا	کوئی جگہ داخل ہونے کی	تو وہ پھر جائیں	اس کی طرف	اور وہ

پناہ گاہ ، غار یا اور گھس بیٹھنے کی جگہ مل جائے تو وہ بھاگ کر اس میں

يَجْمَحُوْنَ ﴿57﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا

وہ بھاگتے ہیں	اور بعض ان میں ہے	جو	وہ الزام دیتا ہے آپ کو	بارے میں	زکوٰۃ کے	پس اگر	اُن کو دیا جائے

جا چھپیں۔ اے نبی ﷺ بعض منافق ایسے ہیں جو زکوٰۃ کی تقسیم کے بارے میں آپ ﷺ پر ناانصافی کا الزام لگاتے ہیں۔ اگر اس

مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿58﴾ وَلَوْ

اس میں سے	وہ راضی ہوجاتے ہیں	اور اگر	نہ	اُن کو دیا جائے	اس میں سے	تب	وہ	وہ ناراض ہوجاتے ہیں	اور اگر

میں سے انہیں بھی دے دیا جائے تو وہ راضی ہیں، اگر نہ دیا جائے تو وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔ اچھا ہوتا کہ اللہ

اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

یہ کہ وہ	وہ راضی ہوجاتے	جو کچھ	دیا ان کو	اللہ نے	اور رسول اس کے نے	اور وہ کہتے	کافی ہے ہمیں	اللہ

اور رسول ﷺ نے جو کچھ دیا اس پر وہ راضی رہتے اور کہتے "اللہ ہمارے لیے کافی ہے۔

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿59﴾ ع 7 ع 17 13

جلد دے گا ہمیں	اللہ	سے	فضل اپنے	اور رسول اس کا	بے شک ہم	طرف	اللہ کی ہیں	رغبت کرنے والے

اللہ اپنے فضل سے ہمیں اور دے گا اور اس کا رسول ﷺ بھی ہمیں دے گا۔ بے شک ہمیں اللہ کی خوشنودی چاہیے۔"

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ

بیشک ہے	زکوٰۃ	محتاجوں کے لیے	اور مساکین کے لیے	اور جو ملازم رکھے گئے	اس پر	اور مائل کرنے کو

زکوٰۃ دی جائے فقیروں کو، مسکینوں کو، ان کارکنوں کو جو اس کی وصولی پر مقرر ہیں، ان کو جن کی تالیف قلب مطلوب ہے،

قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

دل جن کے	اور میں	گردنیں آزاد کرنے	اور قرض داروں کے	اور میں	راہ	اللہ کی	اور مسافروں کے لیے

ان غلاموں کو جن کی آزادی مقصود ہے، مقروضوں کو، اللہ کے راستے میں اور مسافروں کو۔

فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿60﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

فرض ہے	طرف سے	اللہ کی	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور بعض ان میں ہیں	جو	وہ ایذا پہنچاتے ہیں

یہ فرض ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ اور بعض منافق لوگ نبی ﷺ کو دکھ

النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

نبی کو	اور وہ کہتے ہیں	وہ ہے	کان کا کچا	کہہ دیجیے	وہ کان ہے	بھلائی کا	تمہارے لیے	وہ ایمان رکھتا ہے	اللہ پر

دیتے ہیں، کہتے ہیں "یہ شخص کان کا کچا ہے" اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں "ہاں بھلائی کے لیے واقعی کان کا کچا ہے۔ اللہ

وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ

اور وہ اعتماد کرنے والا ہے	مومنوں کے لیے	اور رحمت ہے	اُن کے لیے جو	وہ ایمان لائے	تم میں سے	اور جو لوگ

پر ایمان رکھتا ہے، اہل ایمان پر اعتماد کرتا ہے اور ان لوگوں کے لیے سراپا رحمت ہے جو تم میں سے ایمان والے ہیں" یاد رکھو، جو لوگ

يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿61﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

وہ ایذا دیتے ہیں	اللہ کے رسول کو	اُن کے لیے ہے	عذاب	دردناک	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	تم سے

اللہ کے رسول ﷺ کو دکھ دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اے مسلمانو! منافق لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں

لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا

تاکہ وہ راضی کرلیں تم کو	اور اللہ	اور اُس کا رسول	زیادہ حق دار ہے	کہ	وہ راضی کریں اسے	اگر	وہ ہیں

کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کریں حالاں کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ حق دار ہیں کہ وہ انہیں راضی کریں اگر وہ

الثلثة

مُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ

ایمان والے	کیا نہیں	انہوں نے جانا	یہ کہ	جو کوئی	مخالفت کرے	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	تو بے شک

مومن ہیں۔ انہیں معلوم نہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتا ہے، اس کے لیے

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿63﴾ يَحْذَرُ

اُس کے لیے ہے	آگ	جہنم کی	ہمیشہ رہے گا	اُس میں	یہ ہے	ذلت	بڑی	وہ ڈرتے ہیں

جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ جلے گا اور یہ بہت بڑی ذلت ہے۔ منافقین ڈرتے

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

منافق	یہ کہ	وہ اتاری جائے	اُن پر	کوئی سورت	جو وہ ظاہر کرے ان پر	وہ چیز جو ہے	میں	اُن کے دلوں

ہیں کہیں مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے جو ان کو ان کے دلوں کے بھید بتا دے۔

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾ وَلَئِنْ

کہہ دیجیے	تم مذاق اڑاؤ	بے شک	اللہ	نکالنے والا ہے	جس چیز سے	تم ڈرتے ہو	اور البتہ اگر

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان منافقوں سے کہیں ”تم مذاق اُڑا لو۔ یقیناً اللہ اس بات کو ظاہر کر دے گا جس کا تمہیں ڈر ہے“ اگر

سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ

آپ پوچھیں ان سے	ضرور وہ کہیں گے	سوائے اس کے نہیں کہ	ہم تھے	ہم گپ لگاتے	اور ہم کھیلتے	کہہ دیجیے	کیا اللہ سے

آپ ﷺ ان سے پوچھیں تو یہ جواب میں کہیں گے ”ہم تو ہنسی مذاق اور دل لگی کرتے تھے۔“ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں

وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿65﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ

اور اُس کی آیتوں سے	اور اُس کے رسول سے	تم ہو	تم مذاق کرتے ہو	نہ	تم بہانے بناؤ	بے شک	تم نے کفر کیا

”کیا تم اللہ سے، اس کی آیتوں سے اور اس کے رسول ﷺ سے مذاق کرتے ہو“ منافقو! بہانے مت بناؤ۔ تم نے ایمان لانے کے

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ

بعد	اپنے ایمان لانے کے	اگر	ہم معاف کر دیں	کو	ایک گروہ	تم میں سے	ہم عذاب دیں گے	ایک گروہ کو

بعد کفر کیا۔ اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر دیں تو دوسرے گروہ کو ضرور سزا دیں گے

بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿66﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ 8 ع 7 14

کیوں کہ وہ	وہ تھے	مجرم	منافق مرد	اور منافق عورتیں	بعض ان کے ہیں	سے

کیونکہ وہ مجرم ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے

بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ وقف لازم

بعض	وہ حکم دیتے ہیں	برائی کا	اور وہ منع کرتے ہیں	سے	بھلائی	اور وہ بند رکھتے ہیں

ہیں۔ وہ برائی کا حکم دیتے ہیں، اور وہ بھلائی سے روکتے ہیں اور اللہ کی راہ میں

اَيۡدِيَهُمۡ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمۡ ؕ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۝67

اپنے ہاتھوں کو	وہ بھول گئے	اللہ کو	تو وہ بھی بھول گیا ان کو	بے شک	منافق	وہی ہیں	نافرمان

خرچ نہیں کرتے۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی انہیں نظر انداز کر دیا۔ بے شک منافق بڑے نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ

اس نے وعدہ کیا ہے	اللہ نے	منافق مردوں سے	اور منافق عورتوں سے	اور کافروں سے	آگ کا	جہنم کی	ہمیشہ رہنے والے

منافق مردوں، منافق عورتوں اور کافروں سے اللہ نے جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ

فِيۡهَا ؕ هِىَ حَسۡبُهُمۡ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ۙ ۝68

اُس میں	وہی	کافی ہے ان کو	اور لعنت کی ہے ان پر	اللہ نے	اور اُن کے لیے ہے	عذاب	دائمی

رہیں گے۔ یہی ان کے لیے کافی ہے۔ ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ہمیشہ کے لیے عذاب۔

كَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡكُمۡ قُوَّةً وَّاَكۡثَرَ اَمۡوَالًا

مثال ان لوگوں کی جو	سے	پہلے تم	وہ تھے	زیادہ	تم سے	قوت میں	اور زیادہ	مال میں

منافقو تمہارا وہی حال ہے جیسا ان کا تھا جو تم سے پہلے ہوگزرے۔ وہ تم سے زیادہ زور آور اور مال و

وَّاَوۡلَادًا ؕ فَاسۡتَمۡتَعُوۡا بِخَلَاقِهِمۡ فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِخَلَاقِكُمۡ كَمَا

اور اولاد میں	پھر انہوں نے فائدہ اٹھایا	اپنے حصے کا	پس تم نے بھی فائدہ اٹھایا	اپنے حصے کا	جیسے

اولاد والے تھے۔ انہوں نے اپنے حصے کا فائدہ اٹھایا۔ تم نے بھی اپنے حصے کا

اسۡتَمۡتَعَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ بِخَلَاقِهِمۡ وَخُضۡتُمۡ كَالَّذِىۡ

اس نے فائدہ اُٹھایا	ان لوگوں نے جو تھے	سے	پہلے تم	اپنے حصے کا	اور تم فضول بحث میں پڑے	جیسا کہ

فائدہ اٹھایا، جیسا کہ پہلے لوگوں نے اپنے حصے کا فائدہ اٹھایا۔ تم لوگوں نے

خَاضُوۡا ؕ اُولٰٓـئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓـئِكَ

وہ فضولیات میں پڑے	یہ لوگ	وہ ضائع ہوئے	اعمال ان کے	میں	دنیا	اور آخرت	اور یہ لوگ

بھی بحثیں کیں، جیسی بحثیں انہوں نے کیں۔ ان لوگوں کے سارے اعمال دنیا و آخرت میں ضائع ہو گئے اور وہ

هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۝69 اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ نَبَاُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ

وہی ہیں	نقصان اٹھانے والے	کیا نہیں	وہ آئی ان کے پاس	خبر	ان لوگوں کی جو تھے	سے	پہلے ان	قوم	نوح کی

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیا منافقوں کو پہلے لوگوں کی خبر نہیں پہنچی؟ قوم نوح ،

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ

اور عاد کی	اور ثمود کی	اور قوم	ابراہیم کی	اور رہنے والوں کی	مدین کے	اور الٹائی گئی بستیوں کی

قوم عاد، قوم ثمود، قوم ابراہیم، مدین والوں کی اور قوم لوط جن کی بستیاں اُلٹ دی گئیں۔

اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

آئے ان کے پاس	اُن کے رسول	روشن دلیلوں کے ساتھ	پھر نہ	وہ تھا	اللہ	کہ وہ ظلم کرے ان پر	اور لیکن	وہ تھے

ان سب کے پاس ہمارے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ پھر اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

اپنی جانوں (پر)	وہ ظلم کرتے	اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	بعض ان کے ہیں	ساتھی

اوپر ظلم کرتے رہے۔ مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔

بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وقف لازم

بعض کے	وہ حکم دیتے ہیں	بھلائی کا	اور وہ منع کرتے ہیں	سے	برائی	اور وہ قائم کرتے ہیں	نماز

وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ

اور وہ دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ اطاعت کرتے ہیں	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	یہ لوگ	وہ جلد رحم کرے گا ان پر	اللہ

کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ

بے شک	اللہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اس نے وعدہ کیا ہے	اللہ نے	مومن مردوں سے	اور مومن عورتوں سے	باغوں کا	

بے شک اللہ بڑا غالب ہے حکمت والا ہے۔ مومن مردوں اور مومن عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ

وہ بہتی ہیں	سے	نیچے جن کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	اور گھر	عمدہ	میں

وہ انہیں ایسے باغ دے گا جس میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ ان سدا بہار باغوں میں ان کے

9 ع 6 15 جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿72﴾ ع

باغوں	ہمیشہ کے	اور رضامندی	طرف سے	اللہ کی	بہت بڑی ہے	یہ	وہ ہے	کامیابی	بڑی

لیے عالی شان مکان ہوں گے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انہیں اللہ کی خوشنودی حاصل ہو گی۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ

اے	نبی	آپ جہاد کریں	کافروں سے	اور منافقوں سے	اور آپ سختی کریں	اُن پر

اے نبی ﷺ آپ کافروں اور منافقوں کے خلاف جہاد کریں اور ان پر سختی کریں۔

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿73﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ

اور ٹھکانا ان کا ہے	جہنم	اور برا ہے	ٹھکانا	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ نہیں	انہوں نے کہا

ان کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ منافق لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں انہوں نے فلاں بات نہیں کہی

وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا

اور البتہ بے شک	انہوں نے کہا ہے	کلمہ	کفر کا	اور وہ کافر ہوئے	بعد	اپنے اسلام لانے کے	اور انہوں نے ارادہ کیا

حالاں کہ انہوں نے کفر کی بات کہی۔ وہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے کافر ہو گئے۔ انہوں نے جو چاہا

بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

اُس چیز کا جو	نہ	وہ پہنچے اس تک	اور نہ	انہوں نے غصہ نکالا	مگر	یہ کہ	دولت مند کیا ان کو	اللہ نے	اور اُس کے رسول نے

وہ انہیں نہ مل سکا۔ یہ صلہ دیا انہوں نے اس کا جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے انہیں اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا

سے	فضل اپنے سے	پس اگر	وہ توبہ کرلیں	وہ ہوگا	بہتر	ان کے لیے	اور اگر	وہ پھر جائیں

دولت مند کیا تھا۔ اب اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہے۔ لیکن اگر وہ نہ مانیں گے

يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي

عذاب دے گا ان کو	اللہ	عذاب	دردناک	میں	دنیا	اور آخرت	اور نہیں	اُن کا	میں

تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا۔ اور زمین پر ان کا نہ کوئی

الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿74﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ

زمین	کوئی	دوست	اور نہ	مددگار	اور اُن میں سے	جنہوں نے	اس نے عہد کیا	اللہ سے	اگر

حمایتی ہوگا اور نہ مددگار۔ ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا ”اگر اس نے

اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّاۤ

وہ دے گا ہمیں	سے	فضل اپنے	تو ضرور ہم صدقہ دیں گے	اور ضرور ہم ہوں گے	سے	نیکوکاروں میں	پھر جب

ہمیں مال و دولت دیا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور نیک بن کر رہیں گے“۔ پھر جب

اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾

اس نے دیا ان کو	سے	اپنے فضل	انہوں نے بخل کیا	ساتھ اس کے	اور وہ پھر گئے	اور وہ ہیں	پھرنے والے

اللہ نے انہیں اپنے فضل سے مال دیا تو بخل کرنے لگے، اپنے عہد سے پھر گئے اور حق سے منہ موڑ لیا۔

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ

تو اس نے سزا دی ان کو	نفاق کی	میں	ان کے دلوں (میں)	تک	اس دن	جب وہ ملیں گے اس سے	اس وجہ سے جو

اللہ نے ان کے دلوں میں منافقت بھر دی اس دن تک کے لیے جس دن وہ اللہ سے ملیں گے، اس وجہ سے

اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾

انہوں نے خلاف ورزی کی	اللہ کی	جو کچھ کہ	انہوں نے وعدہ کیا تھا اس سے	اس وجہ سے جو	وہ تھے	وہ جھوٹ بولتے

کہ انہوں نے اللہ سے کیے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی کی اور جھوٹ وہ بولتے رہے کیا انہیں پتہ نہیں

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ

کیا نہیں وہ جانتے	کہ	اللہ	وہ جانتا ہے	راز ان کے	اور سرگوشی ان کی	اور یہ کہ	اللہ ہے	خوب جاننے والا

اللہ اُن کے رازوں اور اُن کی سرگوشیوں کو جانتا ہے اور وہ تمام چھپی باتوں کو

الْغُيُوْبِ ﴿78﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي

غیبوں کا	جو لوگ	وہ الزام دیتے ہیں	خرچ کرنے والوں کو	سے	مومنوں میں	بارے میں

جاننے والا ہے! منافق لوگ ان مومنوں کو طعنہ دیتے ہیں جو اللہ کی راہ میں مال خرچ

الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ

صدقات کے	اور جو لوگ کہ	نہیں	وہ پاتے	مگر	ہمت اپنی	پس وہ مذاق کرتے ہیں	اُن سے

کرتے ہیں۔ جو اپنی محنت مزدوری میں سے خرچ کرتے ہیں، اور یہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔

سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿79﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا

وہ مذاق کا بدلے دے گا	اللہ	اُن کو	اور اُن کے لیے ہے	عذاب	دردناک	آپ بخشش مانگیں	اُن کے لیے	یا نہ

اللہ ان کو ان کے مذاق اڑانے کا بدلہ دے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا ان لوگوں کے

تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

آپ بخشش مانگیں	اُن کے لیے	اگر	آپ بخشش مانگیں	اُن کے لیے	ستر	مرتبہ	تو بھی ہرگز نہیں	وہ بخشے گا	اللہ

لیے بخشش کی دعا کرنا نہ کرنا برابر ہے۔ اگر آپ ﷺ ستر مرتبہ بھی ان کے لیے استغفار کریں گے تب بھی اللہ انہیں نہیں

لَهُمْ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى

اُن کو	یہ	اس وجہ سے کہ	انہوں نے انکار کیا	اللہ کا	اور اُس کے رسول کا	اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا

بخشے گا کیوں کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا انکار کیا۔ اللہ نافرمانوں

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ع ﴿80﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ 10 ع 8 16

قوم	نافرمان کو	وہ خوش ہوئے	پیچھے چھوڑے گئے لوگ	اپنے بیٹھنے سے	پیچھے	رسول

کو ہدایت نہیں دیتا۔ پیچھے رہ جانے والے منافقین اللہ کے رسول ﷺ سے پیچھے رہنے پر بہت خوش ہوئے

اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ کے	اور انہوں نے ناپسند کیا	کہ	وہ جہاد کریں	ساتھ مالوں اپنے کے	اور جانوں اپنی کے	میں	راہ	اللہ کی

اور انہیں ناگوار گزرا کہ وہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔

وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِى الْحَرِّ ط قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ط لَوْ

اور انہوں نے کہا	نہ	تم نکلو	بیچ	گرمی کے	کہہ دیجیے	آگ	جہنم کی ہے	زیادہ سخت ہے	گرمی میں	اگر

انہوں نے لوگوں سے کہا ''گرمی میں نہ نکلو'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں '' جہنم کی آگ اس گرمی سے زیادہ گرم ہے'' کاش

كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿81﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ج جَزَآءًۢ بِمَا

وہ ہوتے	وہ سمجھتے	پس چاہیے کہ وہ ہنسیں	تھوڑا	اور چاہیے کہ وہ روئیں	زیادہ	بدلہ میں	اس چیز کے جو

انہیں سمجھ ہوتی! وہ آج تھوڑا ہنس لیں، کل انہیں اپنے کیے پر بہت رونا پڑے گا۔ اے نبی ﷺ اگر

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ

وہ تھے	وہ کماتے	پھر اگر	وہ لوٹائے آپ کو	اللہ	طرف	ایک گروہ کے	ان میں سے

جہاد کے بعد اللہ آپ ﷺ کو ان منافقوں کے کسی گروہ کی طرف واپس لائے اور وہ آپ ﷺ سے

فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا

پھر وہ اجازت مانگیں آپ سے	نکلنے کی	پس آپ کہہ دیجیے	ہرگز نہ	تم نکلو گے	ساتھ میرے	کبھی	اور ہرگز نہ	تم لڑو گے

کسی اور جہاد کے لیے نکلنے کی اجازت مانگیں تو آپ ﷺ ان سے کہہ دینا ''تم میرے ساتھ کبھی نہیں چل سکتے اور نہ میرے ساتھ

مَعِىَ عَدُوًّا ط اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ

ساتھ میرے	کسی دشمن سے	بے شک تم	تم راضی ہوئے	ساتھ بیٹھ رہنے کے	پہلی	مرتبہ	پس تم بیٹھے رہو	ساتھ

ہو کر کسی دشمن سے لڑ سکتے ہو۔ تم نے اس سے پہلے بھی پیچھے بیٹھ رہنا پسند کیا۔ اب بھی پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ

الْخٰلِفِيْنَ ﴿83﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ

پیچھے رہ جانے والوں کے	اور نہ	آپ نماز پڑھیں	پر	کسی ایک کے	ان میں سے	وہ مرجائے	کبھی بھی	اور نہ	آپ کھڑے ہوں

بیٹھے رہو۔ اے نبی ﷺ! کوئی منافق مرجائے تو آپ اس کی نہ نمازِ جنازہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر

عَلٰى قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ

پر	اُس کی قبر	بے شک وہ	انہوں نے انکار کیا	اللہ کا	اور اُس کے رسول کا	اور وہ مرگئے	جب کہ وہ تھے

کھڑے ہونا۔ بے شک انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کا انکار کیا اور نافرمانی کی حالت

فٰسِقُوْنَ ﴿84﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

نافرمان	اور نہ	وہ خوش لگے آپ کو	مال ان کا	اور اولاد ان کی	بے شک صرف	وہ چاہتا ہے	اللہ

میں مرے۔ اُن کے مال واولاد کی کثرت پر آپ ﷺ کو تعجب نہ ہو۔ درحقیقت اللہ چاہتا ہے اُنہیں

اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿85﴾

یہ کہ	وہ عذاب دے ان کو	ساتھ اس کے	میں	دنیا	اور وہ نکلیں	جانیں ان کی	جب کہ وہ ہوں	کافر

اسی مال واولاد کے ذریعے دنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں کفر کی حالت میں نکلیں۔

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ

اور جب	وہ اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	یہ کہ	تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور تم جہاد کرو	ساتھ	اُس کے رسول کے

اے نبی ﷺ! جب کوئی سورت اُترتی ہے جس میں حکم ہوتا ہے "اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو

اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾

وہ رخصت مانگتے ہیں آپ سے	دولت والے	ان میں سے	اور وہ کہتے ہیں	آپ چھوڑ دیں ہمیں	ہم رہیں	ساتھ	بیٹھ رہنے والوں کے

دولت مند منافقین آپ ﷺ سے رخصت مانگنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیں ہم پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہیں"۔

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ

وہ راضی ہوئے	اس پر کہ	وہ ہوں	ساتھ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے	اور وہ مہر لگادی گئی	پر	اُن کے دلوں	پس وہ

انہوں نے پسند کیا پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ رہنا۔ اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، اس لیے وہ کچھ

لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

نہیں وہ سمجھتے	لیکن	رسول	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے ہیں	ساتھ اس کے	انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے

نہیں سمجھتے۔ لیکن رسول ﷺ کے لیے اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے مال اور جان سے

وَ اَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الۡخَيۡرٰتُ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿88﴾ اَعَدَّ

اور اپنی جانوں سے	اور یہ لوگ	ان کے لیے ہیں	بھلائیاں	اور یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	تیار کیے

جہاد کیا، ان کے لیے نیکیاں ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے

اللّٰهُ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ

اللہ نے	ان کے لیے	باغ	وہ بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	یہ ہے

ایسے باغ تیار کیے ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی ہے بڑی

الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿89﴾ ع وَجَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ لِيُؤۡذَنَ لَهُمۡ 11 ع 9 17

کامیابی	بڑی	اور وہ آئے	بہانہ بنانے والے	سے	بدوؤں	تاکہ وہ رخصت دی جائے	اُن کو

کامیابی! اے نبی ﷺ دیہاتیوں میں سے کچھ بہانہ کرنے والے آپ ﷺ کے پاس آئے کہ انہیں جہاد سے پیچھے رہ جانے کی

وَقَعَدَ الَّذِيۡنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ سَيُصِيۡبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ

اور وہ بیٹھے رہے	جن لوگوں نے	جھوٹ بولا	اللہ سے	اور اُس کے رسول سے	وہ جلد پہنچے گا	ان لوگوں کو جو	وہ کافر ہوئے	ان میں سے

اجازت دی جائے۔ اور وہ منافق جنہوں نے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے کے لیے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جھوٹ بولا وہ

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿90﴾ لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الۡمَرۡضٰى وَلَا عَلَى

عذاب	دردناک	نہیں ہے	پر	کمزوروں	اور نہ	اوپر	بیماروں کے	اور نہ	پر

بھی گھروں میں بیٹھ رہے۔ ان میں سے جو کافر ہیں گے انہیں دردناک عذاب ہوگا۔ اے نبی ﷺ! جہاد میں شرکت نہ کرنے سے

الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ مَا يُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوۡا لِلّٰهِ

ان لوگوں جو	نہیں	وہ پاتے	وہ چیز جو	وہ خرچ کریں	کوئی تنگی	جب	وہ خیر خواہی کریں	اللہ کے لیے

کمزوروں، بیماروں اور ان لوگوں پر جنہیں خرچ میسر نہیں ہے کوئی گناہ نہیں جبکہ وہ پیچھے رہ کر بھی اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی

وَرَسُوۡلِهٖ ؕ مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۙ ﴿91﴾

اور اُس کے رسول کے لیے	نہیں	پر	نیکوکاروں	کوئی	الزام	اور اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان

کریں۔ ایسے نیکوں پر کوئی الزام نہیں۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَّلَا عَلَى الَّذِيۡنَ اِذَا مَاۤ اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ

اور نہ	پر	اُن لوگوں جو	جب	کہ	وہ آتے ہیں آپ کے پاس	تاکہ آپ سوار کریں ان کو	آپ نے کہا	نہیں	میں پاتا

اور نہ ان لوگوں پر کوئی الزام ہے جو آپ ﷺ کے پاس آئے کہ آپ ﷺ اُن کے لیے سواری کا انتظام کر دیں۔ آپ ﷺ نے کہا

مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا

ایسی چیز کہ	میں سوار کراؤں تمہیں	اس پر	وہ واپس جاتے ہیں	جب کہ آنکھیں ان کی	وہ بہتی ہیں	سے	آنسوؤں	غم کے مارے

''میرے پاس تمہارے لیے کوئی سواری موجود نہیں''، تو وہ اس حال میں واپس چلے گئے کہ اُن کی آنکھوں

اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ﴿92﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ

یہ کہ نہیں	وہ پاتے	وہ چیز جو	وہ خرچ کریں	حقیقت یہی ہے کہ	الزام ہے	پر	ان لوگوں کے	جو رخصت مانگتے ہیں آپ سے

سے آنسو جاری تھے، اس غم میں کہ اُن کے پاس کچھ نہیں جو وہ خرچ کر سکیں۔ الزام ان لوگوں پر ہے جو آپ ﷺ سے رخصت

وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ

اور وہ ہیں	دولت مند	وہ راضی ہوئے	ساتھ اس بات کے کہ	وہ ہوں	ساتھ	پیچھے رہنے والیوں کے	اور اس نے مہر لگا دی	اللہ نے

مانگتے ہیں حالاں کہ وہ مال دار ہیں۔ انہوں نے پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہ جانا پسند کیا۔ دراصل اللہ نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾

پر	اُن کے دلوں	پس وہ	نہیں	وہ جانتے

ان کے دلوں پر مہر لگا دی، اس لیے وہ نہیں جانتے۔